تبصرے

ترجمان القرآن جلد سوم: از مولانا ابوالکلام آزاد۔ ضخامت ایک ہزار صفحات قیمت مجلد ۲۲/= پتہ: ساہتیہ اکاڈمی نئی دہلی۔

ترجمان القرآن حصہ اوّل ودوم وچہارم پر تبصرہ شائع ہوچکا ہے۔ غلطی سے جلد سوم رہ گئی تھی۔ اس کا تعارف اب کرایا جاتا ہے۔

یہ جلد سورۂ اعراف سے سورۂ یوسف تک یعنی چھ سورتوں کے ترجمہ اور تشریحی حواشی پر مشتمل ہے۔ شروع میں خود مولانا کے قلم سے ایک دیباچہ ہے جو پرانے ایڈیشن کی جلد دوم کے لیے لکھا گیا تھا۔ ساہتیہ اکاڈمی کے زیر اہتمام مطبوعہ ایڈیشن میں باقی جلدوں کی جو خصوصیات رہی ہیں وہ اس جلد کی بھی ہیں یعنی نہایت جلی اور روشن ٹائپ، گٹ اپ باوقار وشاندار، شروع میں مضامین اور مباحث کی نہایت مفصل اور سیر حاصل فہرست، اسی طرح آخر میں حواشی کے مضامین کی مفصل فہرست اور اس کے بعد اعلام واسماء امکنہ واشخاص پر مشتمل اشاریہ۔ ان ظاہری اور صوری خصوصیات کے علاوہ ترجمان القرآن کی جو معنوی خوبیاں اور خصوصیات ہیں وہ سب بھی اس جلد میں پوری آب وتاب کے ساتھ جلوہ فگن ہیں جیسا کہ قرآن کے ہر طالب علم کو معلوم ہے، یہ چھ سورتیں قرآن مجید کی نہایت اہم سورتیں ہیں، ان میں عبادات، احکام ومسائل، معاشرتی اور معاشی قوانین وضوابط کا بھی ذکر ہے اور جہاد اور بعض غزوات کا بھی، انبیائے کرام کے قصص وواقعات بھی ہیں اور امم ماضیہ کی سرگزشت حیات بھی۔ قوانینِ فطرت کا بھی بیان ہے اور اللہ کی سنت اور اس کے احکام کا بھی، دنیا کی بے ثباتی و بے اعتباری کا بھی تذکرہ ہے اور نعیم وعذاب اخروی کا بھی! اور ہر موقع ومحل پر تشریحی نوٹس میں (جن میں بہت سے نوٹ کئی کئی صفحات پر آئے ہیں) مولانا نے محققانہ اور شواہد ونظائر کی روشنی میں اس درجہ دلآویز ودل نشیں کلام کیا ہے کہ سبحان اللہ! اصل علمی پڑھتے